سوال

اولادکی پرورش

جواب

طلاق کے بعد بچوں کی پرورش اوراخراجات السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میرے شوہر نے مجھ کو طلاق دیدی اور ساتھ ہی ایک سالہ بچہ بھی ہے اس بچے کی پرورش کے سلسلے میں جھگڑا ہواکہ کس کے پاس رہے گا، لہذا شریعت اس کے بارے میں کیا رہنمائی کرتی ہے نیزبچے کے اخراجات کس کے ذمہ ہیں۔؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! مردوں کی بنسبت عورتوں کوبچوں کی پرورش کازیادہ حق حاصل ہے، اوراس مسئلہ میں اصل عورتیں ہی ہیں، اس لیے کہ بچوں کےلیے عورتیں ہی زیادہ مشفق اوررحم کرنے والی اورچھوٹوں کی تربیت کے لحاظ سے بھی وہی صحیح اورلائق ہیں، اوروہ پرورش اورتربیت کے معاملہ میں زیادہ صبر کرنے والی اورمشقت برداشت کرسکتی ہیں۔ اوربالاتفاق بچہ یابچی کی پرورش کازیادہ حق ماں کوہی حاصل ہے لیکن شرط یہ ہے کہ وہ آگے نکاح نہ کرے، اوراگرماں کہیں اورنکاح کرلے تواسے یہ حق حاصل نہیں رہے گا۔ نبی کریم ﷺ نے سیدہ بریدہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: أَنْتِ أَحَقُّ بِهِ مَالَمْ تَنْكِحِي (ابوداود: 2276،قال الالبانی حسن) تم جب تک شادی نہیں کرلیتیں اس بچے کی زیادہ حق دارتم ہی ہو۔ اگرکوئی خاتون دوبارہ شادی کرتی ہیں تواس صورت میں وہ اپنے نوبیاہتہ شوہر کے ساتھ مشغول ہوں گی جس سے بچوں کی پرورش میں کوتاہی کا اندیشہ ہوسکتا ہے۔ اس لئے گذشتہ حدیث کی روشنی میں کفالت کی زمہ داری کسی اورکے سپرد بھی کی جاسکتی ہے۔ (مغنی المحتاج 5/196) لیکن اخراجات کی ذمہ داری باپ کی ہی ہے۔ ارشادباری تعالی ہے۔ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ (الطلاق: 6) پھر اگر تمہارے کہنے سے وہی دودھ پلائیں توتم انہیں ان کی اجرت دے دو۔ ھذاماعندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی